خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 2

اپریل 2022

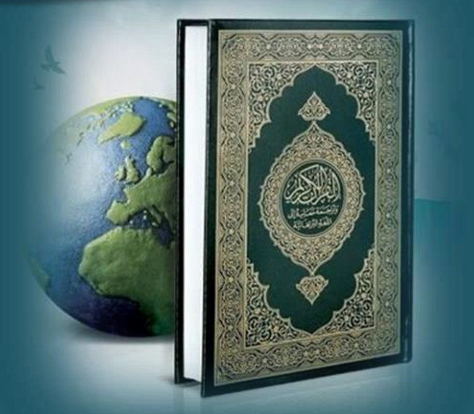

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مغرب کی اذان ہونے والی ہے تمام بچے اور بڑے دستر خوان پر آجائیں۔۔۔۔دادی جان نے اعلان کیا، کچھ ہی دیر میں گھر کے تمام افراد دستر خوان پر موجود تھے۔۔۔

رمضان کی برکتیں ہی الگ ہوتی ہیں دن بھر اللہ کی رضا کے لیے خالی پیٹ پھر انواع و اقسام کے کھانے دستر خوان پر موجود لیکن اللہ کا بندہ اللہ سے دعا مانگ رہا ہے۔۔۔

افطاری کے بعد فوراً ہی گھر کے مرد نماز پڑھنے کے لیے مسجد چلے گئے اور گھر میں خواتین دستر خوان سمیٹ کر نماز کی تیاری کرنے لگیں۔۔۔نماز سے واپسی پر چائے کا دور شروع ہوا اور پھر کچھ ہی دیر میں عشاء کی اذان ہو گئی سعد اور سعید وضو کر کے اپنے بابا کے ساتھ مسجد چلے گئے۔

مسجد میں عشاء کی نماز ادا کی اور عشاء کی نماز کے بعد درسِ تراویح میں شرکت کی گھر پہنچے تو حسبِ معمول مما نے پوچھا کہ آج درسِ تراویح میں کیا سُنا آپ نے؟

مما! آج کا درسِ قرآن تو بہت زبردست تھا۔۔۔

تحویل قبلہ: سب سے پہلے تو اس پارے میں قبلے کے حوالے سے ہمیں بتایا گیا کہ پہلے مسلمان بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب ہمارے پیارے آقا ﷺ کی خواہش تھی کہ بیت اللہ کو مسلمانوں کا قبلہ مقرر کر دیا جائے، اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا کہ اے مسلمانو! اپنا رخ بیت اللہ کی جانب موڑ لو ۔۔۔سعد نے بتایا۔

کیا علامہ صاحب نے آپ کو یہ بتایا کہ قبلہ تبدیل کیوں کیا گیا؟ مما نے پوچھا۔

جی مما! بلکہ قرآن نے ہی یہ بتادیا کہ اب "بے وقوف لوگ" اعتراض کریں گے جیسے آج بھی بعض لوگ خود کو مسلمان کہتے ہیں لیکن، پردے پر، داڑھی پر، حیا پر، اسلام کے احکامات پر اعتراض کرتے ہیں یہ بے شک کتنے ہی چالاک کیوں نہ ہوں لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر اعتراض کرنے والے بے وقوف ہی ہوتے ہیں۔۔۔

رہ گئی بات یہ کہ قبلہ کیوں تبدیل کیا گیا تو مما! اسے بھی قرآن نے خود بیان کر دیا۔" دیکھیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے" رسول ﷺ سے وفا ہی اصلِ ایمان ہے۔

سعد بھائی ! دوسرے پارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے کیا فرمایا ہے ؟ سعدیہ نے پوچھا

صبر اور نماز سے مدد: ہاں قرآن نے اپنے ماننے والوں کے لیے صبر کی تعلیم دی کہ صبر اور نماز سے مدد مانگنے کی تلقین کی اور یہ بھی بتایا کہ اے مسلمانو! تمہاری آزمائش بھی ہو گی۔۔۔

آزمائش: کیسی آزمائش سعد بھائی! حبیبہ نے پوچھا۔

کچھ ڈر سے۔۔۔ بھوک سے۔۔۔ اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمایا جائے گا اور جو لوگ اس آزمائش میں پورا اتریں گے صبر کرنے والے ہوں ان کے لیے خوشخبری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر آزمائش میں ثابت قدم رکھے اور جب کبھی ایسے معاملات پیش

آئیں،(گھر میں تنگی ہو، مصائب و پریشانی ہو) تو صبر کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مما نے کہا۔

قدرتِ الٰہی کی نشانیاں: اللہ تعالیٰ نے اپنی نشانیاں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہی زمین و آسمان کو پیدا کیا۔۔۔ آسمان کو بغیر کسی سہارے کے بلند کر دیا۔۔۔ چاند سورج اور ستارے پیدا کیے ۔۔۔ زمین کو پھیلایا ۔۔۔ اس پر پہاڑ پیدا کیے ان پہاڑوں میں معدنیات، جواہرات رکھے۔۔ سمندر، دریا اور چشموں کو پیدا فرمایا۔۔۔ پھر اسی زمین پر پانی، سورج و چاند کی کے ذریعے سے لذیذ پھل، سبزی اور درختوں کو پیدا فرمایا پھر بہت سے جانور اور چرند و پرند کو پیدا فرمایا یہ سب اللہ تعالیٰ کے علم و حکمت اور قدرت کی نشانیاں ہی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے پر بڑی دلیل ہیں۔ ایک بات بہت اہم بتائی علامہ صاحب نے۔۔

وہ کیا؟ حبیبہ نے بات کاٹتے ہوئے پوچھا۔

وہ یہ اللہ تعالیٰ کے بندے اللہ تعالیٰ سے سچی محبت کرتے ہیں بلکہ سب سے زیادہ اسی سے محبت کرتے ہیں ۔۔۔ انہیں اس کی محبت کے مقابلے میں والدین عزیز ہوتے ہیں اور نہ ہی اولاد ۔۔۔۔ انہیں مال سے محبت ہوتی ہے نہ عزیز و اقارب سے ۔۔۔۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں زندگی گزارتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں مرتے ہیں۔ ان کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا ہوتا ہے ۔۔۔ سردیوں کے دنوں میں گرم بستروں کو چھوڑ کر وہ اس کے سامنے جھک جاتے ہیں گرمیوں کی صبح جب رات ٹھنڈی ہو کر راحت پہنچاتی ہے اس نیند کو چھوڑ دیتے ہیں اس کی محبت میں ۔۔۔ اس کی محبت میں

گرمیوں میں روزے رکھتے ہیں۔۔۔ یہ کسی سے ملتے ہیں تو اسی کی محبت میں ملتے ہیں کسی سے لڑتے ہیں تو اسی کی محبت میں لڑتے ہیں۔۔۔ کسی کو کچھ دیتے ہیں تو اسی کی محبت میں دیتے ہیں کسی سے کچھ روک لیتے ہیں اسی کی محبت میں روکتے ہیں۔۔۔ اس کی ہر نعمت پر شکر کرتے ہیں۔۔۔ پہنچنے والی مصیبت پر صبر کرتے ہیں۔۔۔ اس کے محبوب نبی ﷺ سے سچی محبت کرتے ہیں کیونکہ محبوب کا محبوب بھی محبوب ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ سے محبت نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ سے بھی محبت نہیں کرتا۔

بھئی واہ! یہ تو بہت اچھی بات بتائی علامہ صاحب نے، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

سب نے ایک ساتھ کہا: آمین

پاکیزہ نعمتیں کھاؤ: اس پارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پاکیزہ نعمتوں کو کھاؤ۔۔۔ حلال کھاؤ۔۔۔ حرام سے بچو۔۔۔ وہ جانور جس کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا وہ حلال نہیں ہے۔۔۔ شراب، سود، جوا، حرام ہے۔

اچھا ایک اور بات! سعد نے سوچتے ہوئے کہا۔

وہ کیا: حبیبہ نے پوچھا۔

اصل نیکی: دوسرے پارے میں یہ بھی فرمایا کہ اصل نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنا منہ قبلے کی جانب کر لیا بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ ایمان لائے، اللہ کی محبت میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔۔۔

کہاں خرچ کرتے ہیں؟ ممانے پوچھا۔

رشتہ داروں ۔۔۔ یتیموں ۔۔۔ مسکینوں ۔۔۔ مسافروں ۔۔۔ سائلوں کو اور (غلام لونڈیوں کی) گردنیں آزاد کرانے میں خرچ کرتے ہیں ۔۔۔۔ نماز قائم رکھتے ہیں ۔۔۔۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔۔۔۔ عہد کر کے عہد پورا کرتے ہیں۔۔۔ مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت صبر کرنے والے ہیں یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں۔

شاباش۔ ممانے پوچھا۔

خرچ کرنے کے حوالے سے آگے مزید فرمایا: تمہارے ماں باپ ۔۔۔ قریبی رشتے دار ، چچا، تایا، پھوپھی، ماموں، خالہ اور دیگر جو جس قدر قریب کا رشتہ، ان کی خدمت و دلداری سب سے پہلے ہے۔ یتیم، مساکین اور مسافر پر خرچ کرو۔

مما! ایک بات سمجھ نہیں آئی قصاص میں حیات ہے؟ سعد نے کہا۔

سعدیہ قرآن مجید تو لاؤ! ممانے سعدیہ سے کہا۔

سعدیہ فوراً ہی قرآن مجید لے آئی۔

ممانے قرآن مجید کھولا اور بتایا کہ دیکھو یہاں پر ترجمے میں لکھا ہے۔

اور اے عقل مندو! خون کا بدلہ لینے میں تمہاری زندگی ہے تا کہ تم بچو۔

بچو! اگر بے گناہ لوگوں کو قتل کرنے والے کو سزا نہیں دی جائے گی تو وہ آزادنہ آئندہ بھی اور لوگوں کو قتل کرے گا اور اس قاتل کو دیکھ کر معاشرے میں موجود مجرموں کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی اگر اس کو سزا دے دی گئی تو پھر آئندہ کسی اور شریر آدمی کی ہمت نہیں ہوگی کہ کسی کو قتل کرے۔ اس طرح ایک قاتل کو سزا دینے سے پورا معاشرہ امن سے زندگی گزار سکے گا۔ ممانے بتایا۔

اچھا یہ بتائیے اور دوسرے پارے میں ہمارا اللہ ہم سے کیا چاہتا ہے؟ مما نے سوال کیا۔

جی مما! دوسرے پارے میں

نماز کی حفاظت کرنے کا حکم دیا گیا،

روزے رکھنے کا حکم دیا گیا،

جہاد کرنے کا حکم دیا، حج و عمرہ کی تعلیم دی گئی،

صفا و مروہ کی فضیلت بیان کی، نکاح، طلاق، رضاعت، عدت کے بارے میں بتایا گیا

اور یہ بھی بتایا گیا کہ مشرکوں سے نکاح نہیں کرو۔

دعا: دعا کے بارے میں فرمایا: مجھ سے دعا مانگو میں دعا قبول کرتا ہوں جب دعا کرے تو انہیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔

مما! ایک بات علامہ صاحب نے بتائی کہ اللہ کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری دعائیں قبول ہوں تو روزی حلال کھایا کرو۔ سب ہی بڑے غور سے سعد کی باتیں سن رہے تھے۔

ایک شخص کو اللہ کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے دیکھا کہ وہ چوزے کی طرح دبلا ہو گیا ہے اللہ کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس دریافت کیا: تم اللہ سے کیا دعا مانگتے ہو؟

اس نے عرض کی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں "اے میرے مالک جو عذاب تو مجھے قیامت کے دن دینا چاہتا ہے وہ اسی دنیا میں دے دے۔

اللہ کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں خدا کا عذاب برداشت کرنے کی قوت کہاں؟ تم یہ دعا کیوں نہیں کرتے: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ

النَّارِ (۲۰۱) اور کوئی یوں کہتا ہے کہ اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

بالکل! ہمیں یہ دعا مانگتے رہنا چاہیے۔ سعدیہ نے کہا۔

ایک دوسرے کے مال باطل طریقے سے مت کھاؤ: مما! آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے معاشرے میں دوسروں کا مال ہڑپ کر لینا کتنا آسان ہے کسی سے بھی بڑی رقم قرض یا دھوکے سے لے لو اس سے بڑی زمین خرید لو یا کہیں اور کاروبار میں لگا دو پھر ۴ پانچ سال بعد اس کی اصل رقم جو اب اپنی اصل قدر بھی کھو چکی ہوتی واپس کر دو یا نہ کرو اس وقت معاشرے میں عام سی بات ہو چکی ہے دھوکہ دے کر لوگ دوسروں کا مال کھا جاتے ہیں اس بات میں قرآن نے مسلمانوں کو تنبیہہ کی ہے کہ ایک دوسرے کے مال باطل طریقے سے مت کھاؤ۔

ہمیں چند چیزیں یہ بھی بتائی گئیں۔

1. یہودیوں کا تذکرہ پھر کیا کہ وہ کچھ پیسے لے کر حق کو چھپا لیتے ہیں۔
2. کسی نے زیادتی یا ظلم کیا تو اتنا ہی بدلہ لینا ہے جتنا اس نے ظلم کیا ہے بدلہ لیتے وقت بھی زیادتی نہیں کرنا
3. اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا، فتنہ و فساد قتل سے بھی بڑا گناہ ہے
4. اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔
5. اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

6. اللہ تعالیٰ صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند کرتا ہے لہذا ہمیں اور ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا لباس اس کا بیگ، اس کا گھر اس کا اسکول اور آفس اس کا محلہ اس کا گاؤں اور اس کا شہر صاف ستھرا ہو یہ اسلام کی یہ قرآن کی تعلیم ہے افسوس کہ ہم اسلام کی اور قرآن کی تعلیم سے بہت دور ہیں۔

7. اسلام میں پورا پورا داخل ہونے کا حکم دیا گیا۔ اسلام کی ہر بات ماننی ہو گی۔

مما! کتنا خوبصورت دین ہے ہمارا، اسلام ہمیں کتنی اچھی تعلیم دیتا ہے لیکن ہم اس نعمت کی قدر نہیں کرتے۔

اللہ کی نعمت: ہاں! نعمت پر یاد آیا، دوسرے پارے میں ہمیں یہ تعلیم دی کہ " اگر کوئی قوم بدل ڈالے اللہ کی نعمت کو اس کے مل جانے کے بعد تو اللہ تعالیٰ اس قوم کو سخت عذاب دینے والا ہے "بقرۃ 211)

اب میں تمہیں دو واقعات اور بتاتی ہوں مما نے کہا

دو واقعات؟ حبیبہ نے پوچھا۔

طاعون کی وبا: ہاں دو واقعات ایک تو طاعون کی وبا بنی اسرائیل کی ایک بستی میں پھیل گئی تو اس بستی کے لوگ موت کے خوف سے اس بستی کو چھوڑ کر بھاگنے لگے اور جنگل میں جا کر رہنے لگے ان کی تعداد ہزاروں میں تھی حکم الٰہی سے یہ سب مر گئے کچھ عرصے بعد وہاں سے حضرت حزقیل علیہ السلام کا گزر ہوا انہوں نے ان کے لیے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں زندہ کر دیا اس میں مسلمانوں کو یہ تعلیم دی گئی کہ موت سے فرار ممکن نہیں، اللہ کی رضا میں راضی رہو۔

اور دوسرا واقعہ؟ سعید نے کہا

دوسرا طالوت و جالوت کا واقعہ ہے۔

یہ کیا واقعہ ہے؟

طالوت و جالوت: اس واقعے کو تفصیل سے پڑھنا ہو تو سنہری کہانیاں یا سنہری قصے میں موجود ہے وہاں سے پڑھ لینا مختصر واقعہ یہ ہے کہ قومِ عمالقہ، بنی اسرائیل کے اکثر حصوں پر قابض ہو چکے تھے ان کا ظلم و ستم دن بدن بڑھتا جا رہا تھا اس وقت بنی اسرائیل نے اس وقت کے نبی سیدنا سموئیل علیہ السلام سے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے کہیں کہ وہ کسی کو ہمارا سردار بنا دیں جس کے جھنڈے کے نیچے آکر ہم جہاد کریں۔

ان کی اس خواہش پر اللہ تعالیٰ نے طالوت کو ان کا سردار بنا دیا اب یہ کہنے لگے یہ تو بہت غریب آدمی ہے اور آپ ثابت کیجیے کہ یہ اللہ تعالیٰ ہی کا انتخاب ہے فرمایا کہ اس کی دلیل یہ ہے کہ تابوتِ سکینہ جو تم سے چھن چکا تھا وہ واپس مل جائے گا۔۔۔

یہ تابوتِ سکینہ میں کیا تھا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

اس میں انبیاء کرام کے تبرکات تھے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ انہیں جنگوں میں فتح عطا کرتا تھا۔۔۔ خیر! وہ تابوت انہیں واپس مل گیا شدید جنگ ہوئی اور اس جنگ میں قومِ عمالقہ کا سردار جالوت مارا گیا اور اس کو سیدنا داؤد علیہ السلام نے قتل کیا جب کہ آپ اس وقت کمسن تھے۔۔۔ اور اس آیت پر دوسرا پارہ ختم ہو گیا۔ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ﴿۲۵۲﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو

اے حبیب! ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

دینِ اسلام کی تعلیمات پر اعتراض بے وقوف کرتے ہیں۔

1. رسول اللہ ﷺ سے وفا ہی اصل ایمان ہے۔
2. صبر اور نماز سے مدد مانگنی چاہیے۔
3. ڈر، خوف، بھوک، مال کی کمی، پھلوں کی کمی سے آزمائش ہو گی
4. صبر کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔
5. اللہ تعالیٰ کے بندے اللہ تعالیٰ سے سچی محبت کرتے ہیں۔
6. پاکیزہ نعمتیں کھانی چاہیے۔
7. حرام مال سے، حرام غذا سے بچنا ہے، حرام کاموں سے بچنا ہے۔
8. اصل نیکی ایمان لانا ہے، اللہ کی محبت میں اپنا مال خرچ کرنا ہے۔

9. رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سائلوں وغیرہ میں مال تقسیم کیجیے۔

10. نماز قائم کرنا چاہیے۔

11. زکوٰۃ ادا کرنا چاہیے

12. عہد پورا کرنا چاہیے

13. صبر کرنا چاہیے

14. قاتل کو قاضی کے فیصلے کے بعد قتل کرنا چاہیے اسی میں زندگی ہے۔

15. روزے رکھنے چاہیے

16. روزے اس لیے فرض کیے گئے تاکہ ہم متقی ہو جائیں۔

17. جہاد کا حکم دیا گیا

18. حج فرض کیا گیا

19. مشرکین سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

20. اللہ تعالیٰ ہی سے دعا مانگنی چاہیے

21. اللہ تعالیٰ کا حکم مانیں گے تو ہدایت پا جائیں گے۔

22. ایک دوسرے کا مال باطل طریقے سے نہیں کھانا چاہیے

23. یہودیوں کی طرح پیسے لے کر حق کو چھپانا نہیں چاہیے۔

24. کسی نے زیادتی یا ظلم کیا تو اتنا ہی بدلہ لینا چاہیے جتنا اس نے ظلم کیا ہے بدلہ لیتے وقت بھی زیادتی نہیں کرنا چاہیے۔

25. اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا، فتنہ وفساد قتل سے بھی بڑا گناہ ہے

26. اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

27. اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

28. اللہ تعالیٰ صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

29. اسلام میں پورا پورا داخل ہونے کا حکم دیا گیا۔ اسلام کا ہر حکم ماننا لازم ہے۔

30. اللہ کی نعمت کو مل جانے کے بعد کوئی بدل دے تو اس پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

31. موت سے فرار ممکن نہیں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500

یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723